بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ
روزنامہ
ایڈیٹر
روشن دین تنویر
یوم پنجشنبہ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹ | ۹ فتح ۱۳۴۴ ہش ۱۳ شعبان ۱۳۸۵ھ ۹ دسمبر ۱۹۶۵ء | نمبر ۲۸۴

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

زیارتِ صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سنّتِ سلفِ صالح چلی آئی ہے

احادیث میں دینی بھائیوں سے ملاقات کے لئے سفر کرنے کو موجبِ ثوابِ کثیر قرار دیا گیا ہے

"تمام مسلمانوں کو مختلف اغراض کے لئے سفر کرنے پڑتے ہیں کبھی سفر طلبِ علم ہی کے لئے ہوتا ہے ..... اور کبھی زیارتِ صالحین کے لئے سفر کرتے ہیں جیسا کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت اویسؒ قرنی کے ملنے کے لئے سفر کیا اور کبھی سفر اپنے مرشد کے ملنے کے لئے (ہوتا ہے) جیسا کہ ہمیشہ اولیاء کبار جن میں حضرت شیخ عبد القادر رضی اللہ عنہ اور حضرت بایزید بسطامیؒ اور حضرت معین الدین چشتیؒ اور حضرت مجدد الف ثانیؒ بھی ہیں۔ اکثر اس غرض سے بھی سفر کرتے رہے جن کے سفر نامے اکثر ان کے ہاتھ سے لکھے ہوئے اب تک پائے جاتے ہیں ..... یہ تمام قسم سفر کی قرآن کریم اور احادیثِ نبویہ کی رُو سے جائز ہیں بلکہ زیارتِ صالحین اور ملاقاتِ اخوان اور طلب علم کے سفر کی نسبت احادیثِ صحیحہ میں بہت کچھ حث و ترغیب پائی جاتی ہے ..... صحیح بخاری کا صـ۱۶ کھول کر دیکھو کہ سفر طلب علم کے لئے کس قدر بشارت دی گئی ہے اور وہ یہ ہے کہ مَنْ سَلَکَ طَرِیْقًا یَطْلُبُ بِہٖ عِلْمًا سَھَّلَ اللّٰہُ لَہٗ طَرِیْقَ الْجَنَّۃِ یعنی جو شخص طلبِ علم کے لئے سفر کرے اور کسی راہ پر چلے تو خدا تعالیٰ بہشت کی راہ اس پر آسان کر دیتا ہے۔ علم دین کے لئے اور اپنے شبہات دُور کرنے کے لئے اور اپنے دینی بھائیوں اور عزیزوں کو ملنے کے لئے سفر کرنے کو موجبِ ثواب کثیر و اجرِ عظیم قرار دیا ہے بلکہ زیارتِ صالحین کے لئے سفر کرنا قدیم سے سنّتِ سلفِ صالح چلی آئی ہے اور ایک حدیث میں ہے کہ جب قیامت کے دن ایک شخص اپنی بداعمالی کی وجہ سے سخت مواخذہ میں ہوگا تو اللہ جلّ شانہ اس سے پوچھے گا کہ فلاں صالح آدمی کی ملاقات کے لئے کبھی تُو گیا تھا؟ تو وہ کہے گا بالارادہ تو کبھی نہیں گیا مگر ایک دفعہ ایک راہ میں اس کی ملاقات ہو گئی تھی۔ تب خدا تعالیٰ کہے گا کہ جا بہشت میں داخل ہو جا میں نے اس ملاقات کی وجہ سے تجھے بخش دیا ..... حدیث سے بھی یہ مسئلہ مستنبط ہوتا ہے کہ جو لوگ طلبِ علم یا دینی ملاقات کے لئے کسی اپنے مقتداء کی خدمت میں حاضر ہونا چاہیں۔ وہ اپنی گنجائشِ فرصت کے لحاظ سے ایک تاریخ مقرر کر سکتے ہیں جس تاریخ میں وہ باسانی اور بلاحرج حاضر ہو سکیں ....."

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۸ دسمبر۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۶ دسمبر سے روزانہ بعد نماز عصر بخاری شریف کا درس دینا شروع کیا ہے۔ حضور روزانہ ایک حدیث کا درس دیتے ہیں۔ احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں روزانہ عصر کی نماز مسجد مبارک میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔ تا کہ وہ بعد میں حدیث شریف کے اس پُر معارف درس سے بھی مستفیض ہو سکیں۔

ولادت باسعادت

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۶۵ء بروز سہ شنبہ اللہ تعالیٰ نے مکرم صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پوتا اور مکرم سید عبد الجلیل شاہ صاحب کا نواسہ ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام توصیف احمد تجویز فرمایا ہے۔

ادارہ الفضل اس ولادت باسعادت پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد خاندان کی خدمت میں نیز سید عبد الجلیل شاہ صاحب اور ان کے خاندان کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے۔ اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالا مال کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصۂ وافر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین

اس سال جلسہ سالانہ پر صنعتی نمائش نہیں ہوگی

حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ موجودہ ہنگامی حالات کے ماتحت لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اس سال جلسہ سالانہ پر نمائش نہیں ہوگی۔ لجنات نمائش کی تیاری کی بجائے اپنا وقت دفاعی کاموں مہاجرین اور مجاہدین کے لئے سویٹر بننے اور کپڑے تیار کرنے میں خرچ کریں۔

انصار اللہ ربوہ کا اجلاس عام

ربوہ۔ کل ۹ دسمبر بروز جمعرات بعد نماز مغرب مجالس انصار اللہ ربوہ کا اجلاس عام مسجد مبارک میں منعقد ہوگا سب اراکین وقت مقررہ پر تشریف لا کر اس میں شامل ہوں

چوہدری محمد شریف
زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۶۵ء

جہاد فی سبیل اللہ

اللہ تعالیٰ قرآن حکیم میں فرماتا ہے

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا

یعنی وہ لوگ جو ہمارے متعلق جدوجہد کرتے ہیں ہم ان کو اپنے راستوں کی طرف ہدایت کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہاں جہاد کا لفظ اس سعی و کوشش کے متعلق استعمال کیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے عرفان کے متعلق انسان کرتا ہے۔ اس میں اصلاح نفس کے لئے کوشش سے لے کر قتال تک کی جدوجہد کا ذکر ہے۔ لہٰذا جہاد کا لفظ ہر اس کوشش کا نام ہے جو اللہ تعالیٰ کے پانے کے لئے کی جائے۔ خواہ یہ کوشش اپنے نفس کی اصلاح کے لئے ہو۔ یا دشمنانِ حق کے ساتھ قتال میں جدوجہد ہو۔ الغرض جہاد کا لفظ نہایت وسیع المعنی ہے اور جہاد بالقتال تک محدود نہیں ہے۔ جیسا کہ بعض وقت لوگ سمجھ لیتے ہیں۔ تاہم دشمنانِ اسلام کے ساتھ قتال ایک واضح اور متعین صورت جہاد کی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عام طور پر جب جہاد کا ذکر ہوتا ہے تو اس کے مختص معنے قتال کے سمجھے جاتے ہیں

اللہ تعالیٰ نے دینی قتال کے لئے جہاد کا لفظ استعمال کر کے اس امر کو واضح کیا ہے کہ دین کے لئے جو قتال بھی کیا جائے وہ جاھدوا فینا کا رنگ رکھتا ہو۔ اسی لئے قرآن کریم میں قتال فی سبیل اللہ کے الفاظ بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ان اللہ یحب الذین یقاتلون فی سبیلہ صفاً کانھم بنیان مرصوص (سورہ صف)

یعنی اللہ تعالیٰ ان مسلمانوں کو پسند کرتا ہے۔ جو اس کی راہ میں صف یعنی اتحاد کر کے قتال کرتے ہیں اس لئے کہ گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارتیں بن گئے۔

یہاں قتال کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ مگر صرف قتال نہیں کہا بلکہ قتال فی سبیلہ کہا ہے جس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کا مقصد یہاں "جہاد" ہے۔ یعنی ایسا قتال جو دین کی حفاظت کے لئے کیا جائے۔

سورۂ صف ہی میں آگے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یا ایھا الذین اٰمنوا ھل ادلکم علی تجارۃ تنجیکم من عذاب الیم۔ تؤمنون باللہ ورسولہ وتجاھدون فی سبیل اللہ باموالکم وانفسکم ذالکم خیر لکم ان کنتم تعلمون

یعنی اے مسلمانو! کیا میں تم کو ایک سودا بتاؤں۔ جو تم کو عذاب الیم سے نجات دلادے تو سنو۔ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔

(سورہ صف $\frac{11}{12}$)

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے جہاد فی سبیل اللہ کی مزید تشریح فرمادی ہے۔ اور بتایا ہے کہ جہاد مالوں اور جانوں کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ یعنی دین کی حفاظت کے لئے ہر وہ کوشش جس میں مال خرچ ہوتا اور جانیں قربان کرنی پڑتی ہیں جہاد ہے۔ اس سے "جاھدوا فینا" کے معنی بھی متعین ہو جاتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پانے کے لئے جہاد کیا جاتا ہے۔ اور جہاد یہ ہے کہ انسان مال و جان اس کے لئے خرچ کرے۔

اس سے ظاہر ہے کہ "جہاد" کا مقصد نہایت اعلیٰ اور ارفع ہے۔ اور خواہ یہ اصلاح نفس تک محدود ہو یا دشمنانِ اسلام سے اسلام کی حفاظت کے لئے کیا جائے اس کا مقصد اللہ تعالیٰ کو حاصل کرنا ہے۔ اب ظاہر ہے کہ جو کام اتنا اعلیٰ مقصد رکھتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کا حصول اس کے حصول کے ذرائع بھی نہایت پاکیزہ اور اعلیٰ اور ارفع ہونے چاہئیں۔ اگر کوئی شخص اصلاح نفس کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔ تو ظاہر ہے کہ وہ اس کو پاک اور نیک طریقوں ہی سے کرے گا۔ کوئی شخص جرائم سرزد کر کے اصلاح نفس نہیں کر سکتا۔ مثلاً اگر کوئی شخص اصلاح نفس کے لئے جہاد کرتا ہے تو وہ چوری زنا خیانت وغیرہ جرائم سے ایسا نہیں کر سکتا۔ اگر وہ ایسا کرتا ہے تو وہ بجائے اصلاح نفس کے اپنے نفس کو ذلیل تر کرتا ہے۔ اس کی تمام جدوجہد اس کے نفس کی تخریب میں صرف ہوتی ہے۔ اسی طرح جو شخص قتال فی سبیل اللہ یعنی جہاد کرتا ہے۔ اس کی جدوجہد بھی پاکیزہ اور اعلیٰ و ارفع اخلاق کی حامل ہونی چاہیئے وہ ناحق قتل یا عدوان سے اس مقصد کو حاصل نہیں کر سکتا۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے قتال فی سبیل اللہ کے حدود بھی قرآن کریم میں کھول کر بیان کر دیئے ہیں تاکہ کسی قسم کی غلط فہمی نہ رہے۔

جہاد فی سبیل اللہ کے لئے سب سے پہلی حد تو اللہ تعالیٰ نے یہ لگائی ہے کہ ان سے قتال کرو۔ جو پہلے تم سے قتال کرتے ہیں۔ دوسری حد یہ ہے کہ تم بھی اتنی ہی زیادتی کرو جتنی دشمن کرتا ہے۔ تیسری حد یہ ہے کہ جب دشمن قتال سے رک جائے تو تم بھی فوراً رک جاؤ اور اس وقت تک قتال جاری رکھو جب تک یہ فتنہ جو دشمن نے برپا کیا ہے بالکل فرو نہ ہو جائے اس سے ظاہر ہے کہ صرف متقی لوگ ہی جہاد کرتے ہیں۔

ان حدود سے واضح ہے کہ اسلام میں "قتال" فی ذاتہ کوئی مقصد نہیں ہے بلکہ وہی قتال جائز ہے جس کا مقصد امن و امان کی فضا قائم کرتا ہو۔ اگر قتال کے بغیر امن و امان کی فضا قائم ہو جائے تو قتال کا جو محض اصلاح کا ایک ذریعہ ہے کوئی جواز نہیں رہتا بلکہ اسلام نے اس کے متعلق یہاں تک تاکید فرمائی ہے۔ کہ اگر زیادتی کی گئی تو اس کا خمیازہ زیادتی کرنے والے کو بھگتنا پڑے گا۔

یہ ہے مختصر حال اس "جہاد" کا جس کو آج دشمنانِ اسلام نے اسلام کو بدنام کرنے کے لئے ہوا بنا رکھا ہے۔ افسوس ہے کہ اس مختصر مضمون میں جہاد فی سبیل اللہ کی ہم وہ پوری تفاصیل نہیں دے سکتے۔ جو قرآن کریم میں بیان کی گئی ہیں۔ یہ تفاصیل دنیا میں انسانیت کے قیام کے لئے اتنی اہم اور اعلیٰ ہیں کہ یو۔این۔او کا منشور بھی ان کے سامنے کوئی اہمیت نہیں رکھتا تاہم اگر یو۔این۔او کا منشور اس معیار تک پہنچ بھی جائے۔ تو پھر سوال عمل کا رہ جاتا ہے۔

یو۔این۔او نے آج تک اس ضمن میں جو کام کیا ہے۔ وہ باوجود بڑے بڑے دعاوی کے حقیقت یہ ہے کہ صفر کے برابر ہے۔ خود وہ اقوام جو اس منشور کو وضع کرنے کی ذمہ دار ہیں۔ اس پر ایک ذرہ کے برابر عمل نہیں کر پائیں۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ یو۔این۔او کے منشور کے پیچھے صرف ان اقوام کی اپنی طاقت ہے جس کو وہ ہمیشہ اپنے سیاسی فوائد کے پیش نظر استعمال کرتی ہیں۔ اس کے پیچھے کوئی Authority نہیں ہے جس کے آگے بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی اقوام یکساں طور پر سر جھکا دیں۔ عدل و انصاف کے جو الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں ان کی حیثیت بس اتنی ہے کہ یہ وہ لفظ ہیں کہ شرمندۂ معنی نہ ہوا

ان الفاظ کو ہر قوم اپنے فوائد کے شکنجہ میں کس لیتی ہے۔ مثلاً امریکہ کے نزدیک امریکن طرز کی زندگی کا فروغ عدل و انصاف ہے۔ حالانکہ خود امریکنوں کے نزدیک اس میں جرم و گناہ کے ہزاروں کیڑے موجود ہیں۔ امریکہ کے پاس مادی طاقت ہے وہ اس طاقت کے بل پر اپنی قسم کا عدل و انصاف دنیا پر ٹھونسنا چاہتا ہے۔ جو حقیقت میں سراسر بے انصافی ہے۔ ویت نام میں جو خونریزی ہو رہی ہے۔ وہ محض اس لئے ہو رہی ہے کہ امریکہ جنوب مشرقی ایشیا میں اپنی قسم کی طرز زندگی کو فروغ دینا چاہتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ ایشیا کو اپنا غلام اور منقاد بنا کر رکھنا چاہتا ہے اس لئے وہ چین کا دشمن ہے۔ ایسی قوم کے نزدیک عدل و انصاف کے صحیح معنی یہ ہیں کہ اس کی مرضی کی جائے۔ حالانکہ صحیح عدل و انصاف اسی وقت ہو سکتا ہے جب کسی فرد کسی قوم کی اپنی مرضی کے مطابق نہ ہو۔ بلکہ ایسی طاقت کی مرضی کے مطابق ہو۔ جو ہمہ گیر ہے۔ جو سب افراد اور سب اقوام کے لئے ایک ہے۔ جو رب العالمین الرحمٰن الرحیم ہے جو مالک یوم الدین ہے۔

یہی وجہ ہے کہ یہ اقوام "جہاد" کے مقتضیات کو نہیں سمجھ سکتیں۔ کیونکہ جہاد فی سبیل اللہ تو وہ عدل و انصاف قائم کرنے کے لئے ہے۔ جو کسی قوم کی خاص طرز زندگی کے قائم کرنے کے لئے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی مرضی قائم کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ ایسی جدوجہد میں جو طریقے استعمال کئے جاتے ہیں۔ وہ اعلیٰ اخلاق کے حامل ہوتے ہیں۔ جن میں ذرا سی بے انصافی بھی تمام جدوجہد کو تباہ کر دیتی ہے۔

بھارت اور پاکستان کے درمیان جو سترہ روز کی جنگ ہوئی ہے۔ دونوں طرف کا مطالعہ کرنے والے جان سکتے ہیں کہ بھارت کی غرض صرف یہ ہے کہ وہ تمام برصغیر پر قابض ہو کر ہندو فاشزم کو لوگوں پر مسلط کر دے۔ اس لئے وہ ہر قسم کے ناجائز ذرائع استعمال کرنے سے پرہیز نہیں کرتا۔ وعدہ شکنی جھوٹ اور

(باقی دیکھیں ص ۷ پر)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے متعلق آسمانی بشارات

(از مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب آف منگلہ مربی سلسلہ احمدیہ)

بشارات مسیح موعود علیہ السلام

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے چار مبشر فرزند خدائی وعدوں کے مطابق جب ۱۸۸۹ء تا ۱۸۹۹ء کے عرصہ میں پیدا ہو چکے تو خدا نے آپ کو ایک پانچویں لڑکے کی بشارت دی جسکو نافلہ بھی کہا گیا۔ حضور علیہ السلام نے اس پیشگوئی کو اِن الفاظ میں بیان فرمایا:۔

"الحمد للّٰہ الذی وھب لی
علی الکبر اربعۃً من البنین
وانجز وعدہٗ من الاحسان
وبشرنی بخامسٍ فی حینٍ
من الاحیان۔" (مواہب الرحمٰن صد ۱۳۹)

یعنی اللہ تعالیٰ کو حمد و ثنا ہے جس نے پیرانہ سالی میں چار لڑکے مجھے دئے اور اپنا وعدہ پورا کیا اور پانچواں لڑکا جو چار سے علاوہ بطور نافلہ پیدا ہونیوالا تھا۔ اس کی خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ کسی وقت ضرور پیدا ہوگا۔"

(حقیقۃ الوحی صد ۲۱۸)

خدا تعالیٰ نے اِس الہام میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو ایک مبشر پوتے کی خبر دی اور حضرت مسیح موعودؑ نے بھی اس پیشگوئی کو پوتے پر چسپاں کیا لہٰذا جب حضرت مصلح موعودؓ کا پہلا بیٹا نصیر احمد پیدا ہوا تو مسیح موعودؑ نے اپنے اجتہاد کی بناء پر اس پیشگوئی کو اُس پر چسپاں کیا جیسا کہ آپ لکھتے ہیں:۔

"چنانچہ تقریباً تین ماہ کا عرصہ گزرا ہے کہ میرے لڑکے محمود احمد کے گھر میں لڑکا پیدا ہوا جس کا نام نصیر احمد رکھا گیا۔"

(حقیقۃ الوحی صد ۲۱۸)

لیکن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ نصیر احمدؒ بچپن میں ہی فوت ہو گیا لہٰذا اس پیشگوئی کو پورا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے ایک لڑکا عطا فرمایا جو ابنُ خامسٍ کا مصداق ٹھہرا اور جسنے لمبی زندگی پائی۔ حضرت ابراہیمؑ کو بھی پوتے کی بشارت دی گئی تھی اور ان کے مبشر پوتے حضرت یعقوبؑ نے لمبی زندگی پائی تھی اور دین کی خدمت کی تھی خدائی کلام میں حضرت مسیح موعودؑ علیہ السلام کو بھی ابراہیمؑ کہا گیا تھا۔ لہٰذا تکمیل مشابہت کے لئے آپ کے سلسلہ کے ایک نمائندہ کی حیثیت سے آپ کے ایک خصوصی مبشر پوتے کا وجود بھی ضروری تھا۔ اور وہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا وجود بابرکت ہے۔

دیگر الہامات

اِس کے علاوہ ۱۹۰۳ء کے بعد مختلف وقتوں میں حضرت مسیح موعودؑ کو اس پسر موعود کی بشارات دی گئیں۔ وہ الہامات ملاحظہ ہوں:۔

(۱) ۱۹۰۶ء میں حضورؑ لکھتے ہیں:۔

"چند روز ہوئے یہ الہام ہوا تھا" اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ "ممکن ہے کہ اس کی یہ تعبیر ہو کہ محمود کے ہاں لڑکا ہو۔ کیونکہ نافلہ پوتے کو بھی کہتے ہیں۔"

(تذکرہ صد ۵۹۹)

ترجمہ الہام:۔ ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو تیرا پوتا ہوگا۔" (حقیقۃ الوحی صد ۹۵)

(۲) پھر ستمبر ۱۹۰۷ء میں آپ لکھتے ہیں:۔

"اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ"

(تذکرہ صد ۷۲۶)

(ترجمہ) ہم تجھے ایک علم والے لڑکے کی خبر دیتے ہیں۔

(بحوالہ بدر ۱۹ ستمبر ۱۹۰۷ء)

(۳) پھر اکتوبر ۱۹۰۷ء میں لکھتے ہیں:۔

"آپ کے لڑکا پیدا ہوا ہے"۔ فرمایا یعنی آئندہ کسی وقت پیدا ہوگا۔" (تذکرہ صد ۷۳۲)

اس کے ساتھ یہ الہامات ہیں:۔

(۱) اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ
(۲) یَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَکِ
(۳) ساقیا آمدنِ عید مبارک بادت۔

(تذکرہ صد ۷۳۳)

(ترجمہ) ہم تجھے ایک حلیم لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ وہ مبارک احمد کی شبیہ ہوگا۔ اے ساقی عید کا آنا تجھے مبارک ہو۔

یہ تینوں الہامات اُسی موعود پوتے کے متعلق ہیں کیونکہ مبارک احمد جو ۱۸۹۹ء میں پیدا ہوا تھا۔ اس کے بعد آپ کا صلبی بیٹا کوئی پیدا نہ ہوا۔ اس وحی الٰہی میں بتایا گیا ہے کہ وہ موعود بیٹا (یعنی پوتا) مبارک احمد کے قائمقام ہوگا اور جس دن وہ جماعت کی قیادت سنبھالے گا جماعت کے لئے خوشی کا دن ہوگا۔ چنانچہ واقعات نے ثابت کر دیا کہ خلافتِ ثالثہ کے پُرامن انتخاب اور قیام کی مثال تاریخ میں نہیں ملتی۔

(۴) پھر ۶ نومبر ۱۹۰۷ء میں حضور اپنا الہام لکھتے ہیں:۔

ساھب لک غلامًا زکیًّا
ربّ ھب لی ذرّیۃً
طیّبۃ۔ انّا نبشّرک
بغلام اسمہ یحییٰ

(تذکرہ صد ۷۳۶)

(ترجمہ) میں ایک پاک اور پاکیزہ لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں اے میرے خدا پاک اولاد مجھے بخش۔ میں تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں جس کا نام یحییٰ ہے معلوم ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ زندہ رہنے والا۔"

(تذکرہ صد ۷۳۸)

اِس وحی الٰہی نے توثیق کر دی کہ وہ موعود پوتا پہلا نصیر احمد نہ تھا کیونکہ وہ بچپن میں فوت ہو گیا بلکہ وہ پوتا ہے جو زندہ رہ کر حضرت یحییٰ کی طرح مخلوقِ خدا کا راہنما ہوگا اور یہ الفاظ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے حق میں پورے ہوتے ہیں۔

پھر ان چار صلبی بیٹوں کی پیدائش کے بعد حضورؑ کو جتنے الہامات کسی آئندہ پیدا ہونے والے بیٹے کے متعلق ہوئے۔ حضور نے ان تمام کو من حیث المجموع اپنے پوتے پر چسپاں کیا۔ چنانچہ حضور حقیقۃ الوحی میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"کتاب مواہب الرحمٰن کے صد ۱۳۹ میں اس طرح پیشگوئی لکھی ہے وبشّرنی بخامسٍ فی حینٍ من الاحیان یعنی پانچواں لڑکا جو چار سے علاوہ بطور نافلہ پیدا ہونیوالا تھا اُس کی خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ کسی وقت ضرور پیدا ہوگا اور اسکے بارہ میں ایک اور الہام بھی ہوا کہ جو اخبار البدر۔ الحکم میں مدت ہوئی کہ شائع ہو چکا ہے اور وہ یہ ہے اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلَامٍ نَافِلَۃً لَّکَ نَافِلَۃً مِّنْ عِنْدِیْ یعنی ہم ایک اور لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جو نافلہ ہوگا یعنی لڑکے کا لڑکا یا نافلہ ہماری طرف سے ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صد ۲۱۸)

بشاراتِ مصلح موعودؓ

۱۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعودؓ کلامِ محمود میں لکھتے ہیں:۔

مرا ناصر میرا افسر زندا کبر
ملا ہے جس کو حق سے تاج و افسر

(۲) اسی طرح حضرت مصلح موعودؓ خلافت حقہ اسلامیہ میں لکھتے ہیں:۔

"اور جب بھی انتخابِ خلافت کا وقت آئے اور مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چُنا جائے مَیں اس کو ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر اِس قانون کے ماتحت وہ چُنا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوگا اور جو بھی اسکے مقابل میں کھڑا ہوگا وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو ذلیل کیا جائیگا اور تباہ کیا جائے گا۔"

(خلافتِ حقّہ اسلامیہ صد ۱۷)

نیز آپ فرماتے ہیں:۔

"پس مَیں ایسے شخص کو جس کو خدا تعالیٰ خلیفۂ ثالث بنائے ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لا کر کھڑا ہو جائے گا ...
.... اگر دنیا کی حکومتیں بھی اس سے ٹکر لیں گی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گی۔"

(خلافتِ حقّہ اسلامیہ صد ۱۸)

برکاتِ خلافت کا تازہ مشاہدہ —— خلافتِ ثالثہ کا قیام

(مکرم عطاء المجیب صاحب راشد ایم۔اے ربوہ)

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیت استخلاف میں ان برکات کا ذکر فرمایا ہے جو نظامِ خلافت سے حاصل ہوتی ہیں۔ سب سے بڑی برکت تو یہ ہے کہ دنیا میں توحیدِ حقیقی کا قیام ہوتا ہے۔ پھر اس مشن کی تکمیل ہوتی ہے جس کی خاطر اس سلسلہ کا قیام عمل میں لایا گیا تھا۔ یعنی دینِ اسلام کی مضبوطی اور سربلندی کے سامان ہوتے ہیں اور تیسرے یہ کہ ہر خوف کی حالت کو امن سے بدل دیا جاتا ہے۔

احادیثِ نبویہ سے ثابت ہوتا ہے کہ امام کا وجود جماعت کے لئے بمنزلہ ایک ڈھال کے ہوتا ہے جس کی حفاظت اور نگرانی میں جماعت ترقی کرتی ہے۔ الٰہی سلسلوں پر خوف کی گھڑیاں بھی آتی ہیں۔ آسمانی آوازوں کو ختم کرنے کے لئے مصائب کی آندھیاں بھی اُٹھتی ہیں لیکن اللہ تعالیٰ اپنے ازلی ابدی فیصلہ یعنی غلبۂ دینِ حق کو پورا کرنے کے لئے غیب سے سامان مہیا فرماتا ہے اور جماعت کے امام کی برکت سے ان مشکل گھڑیوں کو بھی آسان کر دیتا ہے۔

جماعتِ احمدیہ کا نظامِ خلافت اسلامی تعلیمات کے عین مطابق ہے جس کا ثبوت یہ ہے کہ اس نظامِ خلافت کے ساتھ ہر وہ برکت شامل ہے جس کا اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ذکر فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کو ازسرِ نو توحید کا سبق سکھلایا اور اسلام کے غلبہ کے لئے ایک عالمگیر اور وسیع مشن کی بنیاد رکھی چنانچہ آج سرفروشانِ احمدیت کے ذریعہ ساری دنیا میں خدائے واحد کا نام بلند ہو رہا ہے۔ دُور دراز کے ممالک اور عیسائیت کے ظلمت کدوں میں توحید کی لازوال شمعیں روشن کی جا رہی ہیں۔ مساجد کی تعمیر ہو رہی ہے اور ادیانِ باطلہ کے باطل طلسم کو پاش پاش کرنے کے لئے وسیع پیمانہ پر قرآن مجید اور اسلامی لٹریچر کی اشاعت ہو رہی ہے۔ غلبۂ اسلام کے یہ سب سامان خلافت کی برکت سے ہی وجود میں آئے اور اسی نظام سے وابستہ رہنے کی برکت سے جماعتِ احمدیہ کو خدمتِ اسلام کی یہ توفیق مل رہی ہے۔

نظامِ خلافت کی ایک عظیم الشان برکت اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ بیان فرمائی ہے کہ خوف کی حالت کو امن سے بدل دیا جائے گا۔ چنانچہ اس صدی کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی جماعت پر مشکل اور گھبراہٹ کا وقت آیا اللہ تعالیٰ نے خود آگے بڑھ کر اس کمزور اور قلیل التعداد جماعت کی دستگیری فرمائی۔ اندرونی فتنے ہوں یا بیرونی مخالفتیں ہر موقع پر اللہ تعالیٰ نے خوف کی حالت کو امن سے بدل دیا اور اس بات پر مہر تصدیق ثبت کر دی کہ یہ سلسلۂ خلافت واقعی صحیح اسلامی سلسلۂ خلافت ہے۔

خلافت کی اس برکت کا ایک تازہ مشاہدہ گذشتہ دنوں ہوا۔ ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نور اللہ مرقدہٗ کے وصال کی خبر سُنکر ہر مرد وزن پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی تھی۔ ہر دل مغموم اور ہر آنکھ اشکبار تھی۔ اس کے ساتھ ساتھ دلوں میں خوف و ہراس اور سخت پریشانی بھی تھی۔ پیارے امام کی وفات کی خبر سُنکر احباب جماعت پروانہ وار مرکزِ احمدیت میں جمع ہو رہے تھے لیکن سب کے دل اس دوہرے غم اور فکر سے بوجھل ہو رہے تھے ہر دل بے چین تھا اور ہر دماغ پریشان۔ مجھے اس رات کی کیفیت اچھی طرح یاد ہے کہ جب ۸ رنومبر کی رات کو مسجد مبارک میں مجلس انتخابِ خلافت کا اجلاس ہو رہا تھا اور مسجد کے باہر ہزارہا غم زدہ احمدی احباب دلوں کو تھامے بیٹھے تھے۔ ایک طرف دل وجان سے پیارے خلیفہ کی جدائی کا بے پناہ غم تھا اور دوسری طرف آئندہ کا فکر۔ کچھ لوگ اسی غم اور فکر میں ڈوبے ہوئے تھے اور کچھ مل جُل کر زخمی دلوں کو تسلی دلانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ہر شخص زیر لب دُعا گو تھا کہ اے ہمارے پروردگار تو اپنے ہاتھ سے قائم کردہ اس جماعت کی نصرت فرما۔ تو ہمارے ساتھ ہو۔ ہمیں تفرقہ اور شقاق سے بچا اور ہمیں ایسے فیصلہ پر پہنچنے کی توفیق دے جو تیری رضا کے عین مطابق ہو۔ وقت گذرتا جا رہا تھا لیکن ہر لمحہ اضطراب میں اضافہ ہو رہا تھا۔ ہر دل جذبات سے پُر تھا اور یہ کیفیت کچھ ایسی عجیب تھی کہ الفاظ میں صحیح طور پر بیان نہیں ہو سکتی۔ چہروں کی اُداسی اور بے رونقی سے اس غم اور پریشانی کا کچھ اندازہ ہوتا تھا جس نے سب کے دلوں کو مجروح کر دیا تھا۔ یہ کیفیت ہر طرف طاری تھی کہ اتنے میں لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ یہ اعلان ہوا کہ جماعت نے حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح الثالث منتخب کر لیا ہے اس اعلان کا سُننا تھا کہ ہر طرف زندگی کی ایک نئی لہر دَوڑ گئی۔ غم کے مارے ہوئے اور بجھے ہوئے دلوں میں ازسرِ نو زندگی پیدا ہو گئی۔ یوں معلوم ہوتا تھا کہ ہر تن بدن میں ایک برقی قوت سرایت کر گئی ہے انتخابِ خلافت کا یہ اعلان سُنتے ہی سب لوگ بیعت کرنے کے لئے دیوانہ وار بھاگتے ہوئے مسجد میں داخل ہوئے۔ پژمُردہ چہرے کھل گئے تھے۔ ہر طرف سے نعرہ ہائے تکبیر بلند ہو رہے تھے۔ خوشی اور مسرت سے ہر چہرہ چمک رہا تھا۔ قدرتِ ثانیہ کے تیسرے ظہور سے اور جماعت کے متحد اور متفق رہنے کی خوشی سے ہر دل تسلّی اور اطمینان پا گیا تھا۔ ہر دل اللہ تبارک وتعالیٰ کے حضور سراپا عجز ونیاز بنا ہوا شکر ادا کر رہا تھا کہ اس نے ہمیں پھر سے خلافت کی نعمت سے نوازا اور ایک ہاتھ پر متحد ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ حضرت المصلح الموعودؓ کی جدائی کے غم سے دل یقیناً مجروح تھے لیکن خلافتِ ثالثہ کے قیام سے یہ غم ہلکا ہو گیا بلکہ ایک لمحہ کے لئے تو خوشی کے جذبات اتنے غالب تھے کہ پے در پے نعروں سے مسجد مبارک کا ماحول گونج اٹھا۔ اس انتخاب سے جماعت کو ایک نئی زندگی نصیب ہوئی اور ولیبدلنّھم من بعد خوفھم امنًا کی پیشگوئی کا ظہور ہم نے خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر لیا اسی رات مسجد مبارک میں سب حاضرین نے (کثیر مجمع کی وجہ سے پگڑیوں کے ذریعہ) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اللہ تعالیٰ خلافت کی نعمت ہمیشہ ہم میں قائم رکھے اور ہمیں اس سے وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین +

لیڈر

(بقیہ صفحہ ۲)

مکاری کو وہ جائز سمجھتا ہے۔ بھارت سمجھتا ہے کہ اپنی اغراض حاصل کرنے کے لئے اگر اس کو ذلیل سے ذلیل طریقے بھی استعمال کرنے پڑیں تو کوئی بات نہیں۔ ایک مسلمان جو جہاد کرتا ہے کبھی ایسا نہیں کر سکتا۔ وہ عدل وانصاف کو اپنی دنیوی اغراض کو نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق خیال کرتا ہے۔ پاکستان نے اسی غرض سے جنگ کی ہے۔ دونوں کے نتائج دنیا کے سامنے ہیں۔ جہاں بھارت تمام دنیا کے سامنے ذلیل ہو کر رہ گیا ہے وہاں پاکستان کی تعریف ساری دنیا کر رہی ہے۔ حقیقی عدل وانصاف کے لئے لڑائی کی ہے۔ اس کا مقصد اعلیٰ ہے اسلئے اس نے ذرائع بھی اعلیٰ استعمال کئے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ باوجود دنیوی قوت پانچ گنا کم ہونے کے اللہ تعالیٰ نے اس کو فتح عطا کی ہے۔ یہ ہم مسلمانوں کے لئے ایک عظیم سبق ہے کہ اگر ہم جہاد فی سبیل اللہ کریں گے تو اللہ تعالیٰ ضرور ہماری مدد کرے گا ہم نے جہاد کے اصولوں پر عمل کرکے اسلام کے اصولوں کو دنیا کے سامنے سرخرو کیا ہے اس طرح یہ جنگ اسلام کی تبلیغ کا ایک عظیم ذریعہ بن گئی ہے +

گمشدہ رسید بکیں

(۱) سیکرٹری مال جماعتِ احمدیہ کوہاٹ نے اطلاع دی ہے کہ ان سے رسید بک نمبر ۱۶۷۷۰ گم ہو گئی ہے اسکی ۴۴ نمبروں تک رسیدات استعمال ہوئی تھیں۔

(۲) اسی طرح محصل جماعتِ احمدیہ شہر سیالکوٹ سے رسید بک نمبر ۱۶۴۲۷ گم ہو گئی ہے جو کہ نمبر ۴۷ تک استعمال شدہ تھی۔

(۳) سیکرٹری صاحب مال جماعتِ احمدیہ بہاولپور نے اطلاع دی ہے کہ ان سے رسید بک نمبر ۱۶۵۳۵ جو کہ رسید نمبر ۲۲ تک استعمال شدہ ہے گم ہو گئی ہے۔

لہٰذا جملہ احبابِ جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ ان رسید بکوں پر کوئی چندہ ادا نہ کریں بلکہ اگر کسی دوست کو یہ رسید بکیں مل جائیں تو مہربانی فرماکر فوراً نظارت بیت المال کو واپس ارسال کرکے ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

یہ وصایا داخل دفتر کردی گئی ہیں

مندرجہ ذیل وصایا بوجہ عدم تکمیل مجلس کارپرداز کے اجلاس منعقدہ ۲۹ نومبر ۱۹۶۵ء کے ماتحت داخل دفتر کردی گئی ہیں۔ یہ اصحاب آئندہ موصی شمار نہیں ہو سکتے۔ اب اگر یہ نظام وصیت میں شامل ہونا چاہیں تو اپنے موجودہ حالات اور موجودہ جائداد اور آمد کے مطابق دوبارہ وصیت کر سکتے ہیں بشرطیکہ پہلے کی طرح بے توجہی نہ کریں اور اپنی وصیتوں کو فوراً مکمل کردیں۔

یہ وصایا جو داخل دفتر کردی گئی ہیں ان کے متعلق مجلس کارپرداز کے فیصلوں کی اطلاع متعلقہ اصحاب کے علاوہ مقامی جماعت کو بھی دی جارہی ہے اور احتیاطاً یہ اعلان کیا جارہا ہے تاکہ متعلقہ اصحاب اور مقامی جماعت کو بھی اطلاع ہو جائے اور کوئی غلط فہمی نہ رہے کوئی بات مزید دریافت طلب ہو تو دفتر سے رابطہ پیدا کریں۔

نمبر وصیت	نام	ولدیت	تاریخ وصیت	سکونت مندرجہ وصیت
۱۲۲۵۶	غلام قادر صاحب بی اے	ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب	۳۱-۱۲-۵۵	ربوہ دجود ہال بلڈنگ لاہور
۱۶۱۴۱	سلطان محمد خاں دہلوی	حافظ نصیر محمد خاں صاحب	۲۸-۷-۵۶	منڈی حاصل پور ریاست بہاولپور
۱۴۹۱۷	محمد صادق صاحب	محمد احمد صاحب		ربوہ

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ جمعرات ۲/۱۲/۶۵ کو رات کے دس بجے بقضائے الٰہی بعمر ۳۵ سال وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں نماز جنازہ بعد از نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی۔ بعد ازاں مرحومہ کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ مرحومہ اپنے پیچھے چھ لڑکیاں اور ایک لڑکا چھوڑ گئیں ۱۹۲۴ء میں بیعت کی تھی۔ احمدیت اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے والہانہ محبت تھی۔ پابندی صلوٰۃ اور تلاوت قرآن پاک میں مداومت رکھتی تھیں۔ طبیعت کی حلیم اور بردبار تھیں۔ آپ تکلیف میں رہ کر دوسروں کو آرام پہنچانا اس کا شیوہ تھا۔

مرحومہ عارضہ کینسر Cancer عرصہ دراز سے بیمار چلی آرہی تھیں۔ علاج معالجہ کے باوجود کوئی فائدہ نہ ہوا۔ محترم مرزا طاہر احمد صاحب اور محترم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب بھی حتی المقدور علاج کرتے رہے۔ فجزاھم اللہ

ہم پسماندگان خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور جملہ احباب کی خدمت میں التماس کرتے ہیں کہ وہ مرحومہ کی مغفرت کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز یہ کہ اللہ کریم ہمیں صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین۔

خاکسار محمد عباس خان احمدی
موضع ترناب تحصیل چارسدہ ضلع پشاور

تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن بہنوں کو مسجد احمدیہ ڈنمارک کی تعمیر کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ ان کے اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۱۵۔ محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ المتین صاحبہ بیگم مکرم سید محمود احمد صاحب ناصر ربوہ ... ۳۰۰
۲۱۶۔ محترمہ سلمیٰ خانم صاحبہ بیگم ڈاکٹر غیور احمد خاں صاحب مظفر گڑھ ... ۳۰۰
۲۱۷۔ محترمہ بیگم غلام احمد صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ... ۳۲۵
۲۱۸۔ محترمہ والدہ ریاض محمود صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور ... ۳۰۰
۲۱۹۔ محترمہ رشیدہ تسنیم صاحبہ بیگم نورالدین صاحب رحمان پورہ لاہور ... ۳۰۰

(نائب وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

جلسہ سالانہ پر اطفال کی حاضری

امسال ہمارا جلسہ سالانہ ۱۹، ۲۰ و ۲۱ دسمبر کو ہو رہا ہے۔ جو خلافت احمدیہ کے تیسرے دور کا پہلا جلسہ سالانہ ہوگا۔ اس بابرکت موقعہ پر زیادہ سے زیادہ اطفال کو حاضر ہو کر اپنے پیارے امام کی نصائح سے مستفید ہونا چاہیئے۔ عہدیداران اطفال اس سلسلہ میں خاص طور پر توجہ فرمادیں۔

اور جلسہ پر دفتر اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں اپنی حاضری کی اطلاع دیویں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ — ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے

ٹنڈر نوٹس

چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو ریلوے ایمپریس روڈ لاہور کو مندرجہ ذیل ٹنڈروں کے سلسلے میں پیشکشیں مطلوب ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر سامان کی مختصر نوعیت اور مقدار	ٹنڈر فارم کی قیمت جس میں ڈاک اور پیکنگ کا خرچ بھی شامل ہے (ناقابل واپسی)	ڈرائنگ سپیسی فیکیشن وغیرہ (کاربو) بذریعہ درخواست بقیمت مندرجہ ذیل دفتر چیف کنٹرولر آف پرچیز پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور سے مل سکتی ہیں۔	تاریخ فروخت	وصولی کی تاریخ اور وقت	کھلنے کی تاریخ اور وقت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱	P8/151/1-65 کلاتھ سرج ڈارک بلیو = ۹۲۱۷۱	۲۵/- روپے	-	۴/۱۲/۶۵ تا ۲۷/۱۲/۶۵	۲۸/۱۲/۶۵ ۸ بجے صبح	۲۸/۱۲/۶۵ ۸½ بجے صبح
۲	P5/201/4-64 ایمری کا شیٹس سرکولر نمبر ۴ - ۲۰" قطر ۹۶ درمیانی سوراخ رٹول بیکڈ شیٹس ۱۴۱ ۳۳۶ کوارٹرز	۱۰/- روپے	-	۲/۱۲/۶۵ تا ۲۸/۱۲/۶۵	۲۹/۱۲/۶۵ ۸ بجے صبح	۲۹/۱۲/۶۵ ۸½ بجے صبح
۳	P2/640/3-64 بیٹری کا چارجنگ ریکٹی فائر (۲ مدات) ۱۰ عدد	۱۰/- روپے	-	۶/۱۲/۶۵ تا ۱/۱/۶۶	۳/۱/۶۶ ۸ بجے صبح	۳/۱/۶۶ ۸½ بجے صبح

۲۔ ٹنڈر فارم (ناقابل منتقلی) دستخط کنندہ ذیل کے دفتر سے نیز دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز (انسپکشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی چھاؤنی سے جمعہ کے سوا تمام ایام میں صبح ۹ بجے سے ۱۲ بجے دوپہر تک مندرجہ بالا قیمت نقد ادا کرکے یا منی آرڈر بھیج کر حاصل کر سکتے ہیں (پوسٹل آرڈر۔ چیک۔ بنک ڈرافٹ۔ گورنمنٹ بنک ڈیپازٹ رسیدیں اور نیشنل سیونگ سرٹیفکیٹ مذکورہ ٹنڈر فارموں کی قیمت کے طور پر قبول نہیں کئے جائیں گے۔)

پیشکشیں صرف انہی ٹنڈر فارموں پر قبول کی جائیں گی۔

ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو حاضر ہونا چاہیں گے۔

۳۔ کوئی ٹنڈر یا اس سے متعلقہ استفسار یا رقم دستخط کنندہ ذیل کو اس کے نام پر نہ بھیجیں۔

اے حمید ایس کے۔ پی۔ آر۔ ایس
چیف کنٹرولر آف پرچیز

WFCh1 2835

تصحیح

تصحیح:۔ اخبار الفضل مورخہ ۲۵ نومبر ۱۹۶۵ء کے صفحہ ۵ پر ایک فہرست "تعمیر مسجد احمدیہ ڈنمارک میں نمایاں حصہ لینے والی خواتین" شائع ہوئی ہے اس کے شمار ۲۱۴ میں نام غلط چھپ گیا ہے۔ درست اندراج حسب ذیل ہے۔
مکرم ڈاکٹر غلام قادر صاحب چک ۱۱ ر ب چیچو ضلع شیخوپورہ منجانب اہلیہ رحمت بی بی صاحبہ مرحومہ (نائب وکیل المال اول)

شہرہ آفاق کتاب

"تاریخ احمدیت" جلد ششم کی ایک اجمالی فہرست

حصہ اوّل

پہلا باب۔ جلسہ ہائے سیرت النبی کی تجویز و انعقاد سے لیکر تقریر "فضائل القرآن" تک

دوسرا باب۔ انقلاب افغانستان پر تبصرہ اور رہنمائی سے لے کر مسلمانان ہند کے تحفظ حقوق کی نئی مہم تک۔

تیسرا باب۔ ندائے ایمان" کے سلسلہ اشتہارات سے لیکر" ہندوستان کے موجودہ سیاسی مسئلہ کا حل کی اشاعت" اور گول میز کانفرنس کے انعقاد تک۔

چوتھا باب۔ مجلس انصار اللہ کے احیاء سے لیکر مسلم لیگ کے اجلاس دہلی میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے خطبہ صدارت تک

(حصہ دوم)

تحریک آزادی کشمیر اور جماعت احمدیہ

پہلا باب۔ ریاست جموں و کشمیر کے جغرافیائی حالات، تمدنی و مذہبی تاریخ اور تاریخ آزادی کا پس منظر

دوسرا باب۔ تحریک آزادی کشمیر کے مختلف دور، مسلمانان کشمیر پر مظالم کے خونچکاں واقعات۔ حضرت امام جماعت احمدیہ کے پُرزور احتجاجی مضامین اور آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا قیام۔

تیسرا باب۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا طریق کار و نظام عمل، مسلمانان ریاست کی تنظیم، حکومت ہند و حکومت کشمیر سے خط و کتابت، یوم کشمیر عالمی پراپیگنڈا، مظلومین کشمیر کی طبی اور مالی امداد، معاہدہ صلح اجلاس سیالکوٹ اور مہاراجہ کی طرف سے ابتدائی حقوق دینے کا اعلان

چوتھا باب۔ مڈلٹن کمیشن اور گلانسی کمیشن میں جماعت احمدیہ کی خدمات، اہل کشمیر کے لئے مالی و جانی قربانیوں کی تحریک وسیع پیمانے پر فسادات اور ان کی روک تھام، مظلومین کشمیر کے مقدمات کی پیروی میں احمدی وکلاء کے سنہری کارنامے، آل جموں و کشمیر پولیٹیکل مسلم کانفرنس کی بنیاد

پانچواں باب۔ کشمیر کمیٹی کی صدارت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا استعفاء اس کا پس منظر اور ردّ عمل، آل انڈیا کشمیر ایسوسی ایشن کا قیام۔ اخبار "اصلاح" کا اجراء کشمیر اسمبلی کا قیام، ۱۹۳۸ء کی کشمیر ایجی ٹیشن پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی راہنمائی مسلم کانفرنس کا احیاء و شاہی تحقیقاتی کمیشن میں بیانات تحریک "کشمیر چھوڑ دو" آزاد کشمیر حکومت کی بنیاد، چوہدری ظفر اللہ خان صاحب کی ترجمانی اہل کشمیر کی طرف سے۔ اور فرقان بٹالین کے کارنامے

ضمیمہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے تاریخی خطوط بنام مسلمانان کشمیر، فہرست ممبران آل انڈیا کشمیر کمیٹی

• فہرست ممبران آل انڈیا کشمیر ایسوسی ایشن

تصاویر ۱۹۔ تاریخی خطوط کے فوٹو ۸ عدد۔ نقشہ جات ۲ عدد

ضخامت:۔ قریباً پونے آٹھ سو صفحات اور ہدیہ صرف دس روپے (مجلد) دس روپے ۱۰/۸ (غیر مجلد)

شائع کردہ:۔ **ادارۃ المصنفین** ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کی بھانجی ناصرہ بیگم عرصہ چار ماہ سے سخت بیمار ہے۔ کمزوری بہت ہے جس کی وجہ سے اپریشن بھی ممکن نہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور اسکو جلد صحت عطا فرمائے۔

(محمد صدیق شاہد سابق مبلغ سیرالیون)

عطارانِ مشرق رجسٹرڈ ربوہ

کے مایہ ناز تحفے:

۱۔ روغن سرسوں کچی گھانی (خوشبودار سو فیصد خالص) ——— ایک روپیہ چھ آنے

۲۔ روغن آملہ ——— ایک روپیہ دس آنے

۳۔ خورشید ہیئر آئل (متعدد جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ) ——— اڑھائی روپے

مضر صحت اجزا کی آمیزش سے بالکل پاک،

مکمل گارنٹی کے ساتھ

سٹاکسٹ:

◎ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

◎ نوید جنرل سٹور، ربوہ

حصہ داران الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ کیلئے اطلاع

مورخہ ۱۲ دسمبر ۱۹۶۵ء بوقت ساڑھے پانچ بجے شام بعد نماز مغرب دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے۔

ایجنڈا حسب ذیل ہے

۱۔ سالانہ حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ بابت سال مختتمہ ۳۰ اکتوبر ۶۵ء

۲۔ انتخاب ڈائریکٹران کمپنی برائے سال آئندہ

۳۔ انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ

۴۔ کوئی اور تجویز جو ممبر پیش کرنا چاہیں۔

خاکسار
جلال الدین شمس
چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

خط و کتابت کرتے وقت اپنی چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

اعلان نکاح

خاکسار کے بھتیجے منظور احمد ولد میاں شیر محمد صاحب موضع دودہ ضلع سرگودہا کا نکاح مسماۃ نذیر بیگم صاحبہ بنت چوہدری رحمت خان صاحب چک ۸۲ جنوبی ضلع سرگودہا کے ہمراہ دو ہزار روپیہ حق مہر کے عوض محترم حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری نے ۳/۱۲/۶۵ کو بروز جمعہ بعد نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام و صحابہ کرام و جملہ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرماویں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے برکت کا موجب بنادے۔ آمین

خاکسار سلطان احمد امام الصلوٰۃ دودہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ضلع سرگودہا

★

حکیم عبدالقدیر کاغانی دہلی دروازہ (سیدمٹھا بازار لاہور) حال مالی پورہ لاہور کی تیار کردہ محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ) و دیگر ادویات ہر قسم یہاں سے خریدیں۔

مرزا نصر اللہ بیگ کریانہ مرچنٹ گراسی پلاٹ کچا گول بازار ربوہ ضلع جھنگ

قادیان کا قدیمی مشہور عالم اور بے نظیر تحفہ

سُرمہ نُور رجسٹرڈ

جملہ امراض چشم کیلئے

اکسیر ثابت ہو چکا ہے

ہمیشہ خریدتے وقت

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ سیالکوٹ

کا لیبل ملاحظہ فرمالیا کریں

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ ٹرنک بازار سیالکوٹ

شفائی پرانے بخاروں کیلئے مفید و مجرّب نسخہ شبا کن کیساں اس کا استعمال بہت ہی مفید ہے قیمت پچاس گولیاں (چار روپے) **دواخانہ خدمتِ خلق** گولبازار ربوہ

قرآن مجید اور ہر قسم کا اسلامی لٹریچر حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں۔ الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

سلسلہ احمدیہ کی ایک جامع اور مستند کتاب

تفہیماتِ ربّانیہ

- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۳۰ء پر اسے اعلیٰ لٹریچر قرار دیا اور دو مرتبہ اس کی خریداری کے لئے احباب کو ارشاد فرمایا۔
- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ دسمبر ۶۴ء میں اس کی خریداری کی تحریک فرمائی۔
- علماء سلسلہ احمدیہ نے بالاجماع اس کی افادیت اس کے جوابات کی جامعیت اور مدلل و لاجواب ہونے کا اعلان فرمایا ہے۔
- غیر احمدی علماء کو گزشتہ ۳۰ برس میں اس کی تردید کی جرأت نہیں ہوئی۔
- اس کتاب میں مخالفین کے جملہ اعتراضات کے مسکت جوابات دیئے گئے ہیں۔
- یہ کتاب خلافت ثالثہ کے سلسلہ میں ایک خاص تفہیم پر بھی مشتمل ہے۔

اس کتاب کا تازہ ایڈیشن بالکل ختم ہونے کو ہے امسال جلسہ سالانہ کے موقع پر اس کے خریدنے کا آخری موقعہ ہے۔ نہایت محدود تعداد باقی ہے
قیمت سفید کاغذ گیارہ روپے اخباری کاغذ ۸ روپے۔ ملنے کا پتہ:۔

مکتبہ الفرقان / ربوہ

قرآن مجید معرّی مجلد

بطرز یسرنا القرآن ہدیہ ۔۔ ۷ روپے
قاعدہ یسرنا القرآن سفید کاغذ ۶۲ پیسے
قاعدہ یسرنا القرآن عام کاغذ ۵۰ ″

چالیس جواہر پارے

مصنفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی ۱-۲۵ روپیہ

سیپارے

بطرز قاعدہ یسرنا القرآن اوّل تا دہم
ہدیہ ۲۵ پیسے فی سپارہ

مکتبہ یسرنا القرآن ربوہ ضلع جھنگ۔

اعضائے رئیسہ کی تقویت کے لئے نہایت زود اثر گولیاں

جوہر مقویات

ذاتی نفانیہ پر لیدا اثر کرتی ہیں جید العوام مجرب کی وجہ سے جوانوں کی طاقت اور جسم کو مضبوط بناتی ہیں، گرمی اور بہت سی بیماریوں کا علاج ہیں بڑھاپے کی کمزوری اور اعصابی کمزوری اور دردوں کو فائدہ دیتی ہیں ۳۰ گولی ۵/ روپے

خمیرہ مرواریدی

دل کی بیماریوں اور طاقت کے لئے اکسیر ہے چھٹانک ۲-۵۰ روپے

احمدیہ دواخانہ متصل ٹی آئی پرائمری سکول ربوہ

اکسیر معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ، ہیضہ، بھوک نہ لگنا، وغیرہ امراض کیلئے بہترین اور لذیذ چورن
— قیمت:۔ ایک روپیہ

اکسیریا (گولیاں)

معدہ کو طاقت دیتی ہیں، جسم کی عام دردوں، جوڑوں کی دردوں اور باؤ گولہ کے لئے بہت مفید ہیں۔
— قیمت:۔ دو روپے

نور کاجل

آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے بہترین تحفہ متعدد جڑی بوٹی کا جوہر، خارش، پانی بہنا، دھند، جالا وغیرہ امراض کا بہترین علاج، بچوں، عورتوں اور مردوں کیلئے مفید، قیمت:۔ دس آنے، سوا روپیہ

سرمہ خورشید

بینائی بڑھاتا ہے دھند، جالا، غبار، پھولا اور ککروں کو بہت جلد دور کرتا ہے۔ بہت لاجواب سرمہ ہے، چند دنوں میں حیرت انگیز اثر کرتا ہے۔
— قیمت:۔ بارہ آنے

شفا پائیوریا

گوشت خورہ کے علاج، مسوڑھوں اور دانتوں کی مضبوطی کیلئے بہت مفید ہے
— قیمت:۔ ایک روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ حسن ربوہ

جملہ حقوق محفوظ

مایوس العلاج مریضوں کیلئے خوشخبری

اللہ تعالیٰ کے رسول مقبول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے لکلِّ داءٍ دواءٌ یعنی ہر مرض کی دوا ہے چنانچہ انسان کو خواہ کیسی تکلیف دہ مرض ہو اس کو لاعلاج سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے بلکہ اس مرض کا صحیح علاج تلاش کرنا چاہیئے بفضل خدا ہمارے ہاں مندرجہ ذیل خاص خاص دوائیں مل سکتی ہیں اگر آپ حاجتمند ہوں تو منگوا کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔

دوائے قبض	۲ روپے	دوائے پائیوریا	۲ روپے
دوائے بواسیر خونی	۳	دوائے ضعف جگر	۳
دوائے خارش	۳	دوائے گنٹھیا	۳
دوائے بہرہ پن	۴	دوائے دمہ	۴
دوائے کمزوری نظر	۵	دوائے موتیابند ابتدائی	۵
دوائے ذیابیطس	۹	دوائے پتھری	۹
دوائے تبدیلی (؟)	۱۰	دوائے پاگل	۱۰
دوائے تلی	۳	دوائے سنگرہنی	۳

دوائے امراض مخصوصہ مرداں ۔۔ ۲۲

نوٹ:۔ فرمائش کے ساتھ اپنے حالات بھی لکھیں۔

حکیم مخدوم الطاف احمد اکمل الطب فاضل الجراحت
دواخانہ فضل میانی۔ (ضلع سرگودھا)

زد جامِ عشق

ایک بے مثل اور لاثانی دوا ۔۔ ۱۴ روپے

طلاء اکسیر

زندگی اور حرارت کا سرچشمہ ۔۔ ۲ روپے

فولادی گولیاں

بہترین مقوی اعصاب دوا ۔۔ ۵ روپے

حب جواہر مہرہ

قلب و دماغ اور روح کا ہمدرد ساتھی گولیاں ۳۰ روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت اپنے چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں
(مینیجر)

ایک نفع مند کاروبار

ایک نفع مند سینکڑوں روپے ماہوار آمدن لانے والا ایک لاکھ تیس ہزار روپیہ کا چالو کاروبار جو پاکستان کے صنعتی مرکز لائل پور میں ہے بعض ذاتی مصروفیات کی وجہ سے فروخت کیا جا رہا ہے۔ خواہشمند احباب الفضل کی معرفت رابطہ قائم کریں اور اس نادر موقعہ سے فائدہ اٹھائیں۔

(ل۔ معرفت روزنامہ الفضل ربوہ)

قابل رشک صحت اور طاقت کیلئے

قرص نور

مردانہ کمزوری خواہ کسی سبب سے ہو یا کتنی دیرینہ جملہ شکایات ۔ ضعف دل و دماغ، دل کی دھڑکن پیشاب کی کثرت، کمزوری مثانہ ۔ چہرہ کی زردی اور عام جسمانی کمزوری کا بفضلہ تعالیٰ یقینی زود اثر اور مستقل علاج۔

- ایک گولی صبح نہار منہ دودھ سے اور ایک گولی شام چار بجے۔ قیمت فی شیشی ۴ روپیہ

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ۔ گولبازار ربوہ

درخواستِ دعا

میری والدہ صاحبہ بعارضہ دل تشویشناک طور پر علیل ہیں۔ کمزوری بہت بڑھ گئی ہے احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

خاکسار نثار احمد۔ بی اے۔ بشیر آباد سٹیٹ براستہ ٹنڈو الہ یار ضلع حیدر آباد

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی کی خصوصیات:۔ جو ہر موقع پر جماعتی کاموں اور خدمت میں پیش پیش رہی ہے نئی اور آرام دہ بسیں — احباب کی خدمت و حفاظت

آپ جلسہ سالانہ پر کیوں آرہے ہیں؟

ارشاداتِ مسیح پاک علیہ السلام کی روشنی میں

○ آپ جلسہ سالانہ پر اس لئے آرہے ہیں تاکہ:۔

ایسے حقائق و معارف سنیں جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں،

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

آپ میں سے ہر ایک کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع اور آپ کی معلوماتِ دینی وسیع اور معرفت ترقی پذیر ہو۔

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

طلب علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کے مواقع مہیا ہوں،

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

جس قدر نئے بھائی اس جماعت میں گزشتہ سال داخل ہوئے ہیں۔ پرانے بھائی ان کا مونہہ دیکھ لیں اور روشناسی ہو کر آپس میں رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہو۔

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں تا

تمام دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہو اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے کہ خدا تعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے،

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں تا

اپنے مولیٰ کریم اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے اور ایسی حالتِ انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفرِ آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔

○ آپ جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر گیا ہو اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

○ آپ اس جلسہ پر اس لئے آرہے ہیں کہ تا

تمام بھائیوں کو روحانی طور پر ایک کرنے کے لئے اور خشکی اور نفاق اور اجنبیت کو درمیان سے اٹھا دینے کے لئے بدرگاہِ رب العزت کوشش کی جائے۔

○ اس لئے آپ کو چاہیئے کہ آپ

"اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

افسر جلسہ سالانہ ۱۹۶۵ء ربوہ